سوال

(609) عورت کی رضامندی سے بڑی عمر والے سے شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت اگر راضی ہو کہ اس کی شادی اس سے بڑی عمر کے آدمی سے کر دی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمیں آپ کا مکتوب ملا جس میں آپ نے ذکر کیا ہے کہ آپ لوگوں کا اتفاق ہوا ہے کہ آپ ایک چھوٹی عمر کی لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہیں، لڑکی کی عمر اکیس سال اور آپ کی عمر باون سال ہے، اور لڑکی کی اس سے پہلے شادی ہوئی تھی اور اس نے ایک بچے کو بھی جنم دیا ہے۔ اس شادی پر وہ لڑکی اور اس کے گھر والے سبھی راضی ہیں جبکہ کچھ لوگوں کو آپ کی عمروں کے فرق کی وجہ سے اعتراض ہے۔

سو اگر لڑکی سمجھدار اور عقل مند ہے اور اس شادی پر رضامندی ہے اور اس کے اولیاء بھی راضی ہیں اور آپ اس کے کفو بھی ہیں تو شرعا اس شادی میں قطعا کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ جو اعتراض کرتے ہیں غلطی پر ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 435

محدث فتویٰ